بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء + عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۷

فون ۴۴۹

جلد ۷۳/۳۸ | اتوار ۲۳ جمادی الاول ۱۴۰۴ھ ؛ ۲۶ تبلیغ ۱۳۶۳ ہش ؛ ۲۶ فروری ۱۹۸۴ء | نمبر ۴۷

حضور ایدہ اللہ مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لے آئے

ربوہ : ۲۵ تبلیغ / فروری ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۴ فروری رات بارہ بجے کے قریب بخیریت تمام بمعہ اہل قافلہ کراچی سے واپس ربوہ تشریف لے آئے ۔ الحمد للہ ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۵ فروری کو ربوہ سے روانہ ہوئے اور کراچی و سندھ کا دورہ فرمایا حضور کا یہ دورہ ۱۹ دن جاری رہا۔ حضور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں زبانی اطاعت کا قائل نہیں ہر شخص کو لازماً مبلغ بننا پڑے گا:

اپنے پورے زور اور قوت کے ساتھ اپنے بھائیوں کو فلاح اور کامیابی کے راستہ کی طرف بلائیں!

جب تک نئے نئے لوگوں کو احمدیت میں داخل کرنے کی توفیق نہ ملے چین سے نہیں بیٹھنا چاہیئے

جماعت احمدیہ کینیا کے نویں جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز پیغام:

مشرقی افریقہ کے ملک کینیا کی جماعت احمدیہ کا نواں جلسہ سالانہ مورخہ ۱۶-۱۷ اور ۱۸ دسمبر ۱۹۸۳ء کو شپنگا میں منعقد ہوا اس جلسہ سالانہ کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو ولولہ انگیز پیغام ارسال فرمایا۔ اس کا مکمل متن ذیل میں درج ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ھو الناصر خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میرے عزیز بھائیو اور بہنو!

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ جماعت ہائے احمدیہ کینیا مورخہ ۱۶-۱۷ اور ۱۸ دسمبر ۱۹۸۳ء ۱۳۶۲ ہش کو اپنا نواں سالانہ جلسہ SHIBINGA میں منعقد کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو بہت بابرکت کرے اور آپ سب کو جو اس جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین!

اس موقع پر میں آپ سب کو جو اس جلسہ میں شرکت کے لئے جمع ہوئے ہیں مبارک باد دیتا ہوں کہ آپ نے محض اللہ کی رضا کی خاطر یہ سفر اختیار کیا۔ آج دنیا میں بہت کم ہیں جو محض اللہ کی خاطر سفر اختیار کرتے ہیں۔ پس آپ کا یہ سفر مبارک ہے میری دعا ہے کہ اللہ اسے قبول فرمائے اور اس کی برکت سے اپنی جانب سفر کرنے کی توفیق بخشے۔ اللہ کی جانب سفر یہ ہے کہ ہر اس چیز کو ترک کرتے ہوئے جو خدا سے دور لے جاتی ہے۔ ہر اس چیز کو اختیار کیا جائے جو خدا کے قریب لے جاتی ہے اور خدا کے پیار کی نگاہیں حاصل کرنے کا موجب بنتی ہے۔ خدا کرے ہر آن آپ کا قدم اپنے رب کی طرف بڑھتا رہے۔

اس موقع پر میں آپ کو اور آپ کے توسط سے تمام احباب جماعت ہائے کینیا کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ آپ سب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لائے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں دراصل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس مبارک فوج کے سپاہی بن چکے ہیں جو اس زمانہ میں اسلام کو تمام دوسرے ادیان پر غالب کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قائم فرمائی ہے اور جس کے سالار لشکر حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں۔ اس حیثیت سے دو محاذوں پر آپ کو شدید محنت اور جاں سوزی کے ساتھ جہاد کرنا پڑے گا۔ پہلا محاذ یہ ہے کہ تمام غیر اسلامی اخلاق اور رسم و رواج اور گندی عادات اور مادہ پرست مغربی تہذیب کے بد اثرات کو مٹا کر پاکیزہ اسلامی معاشرہ کے قیام کی کوشش کریں۔

یہ زمانہ جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں ایسا زمانہ ہے جس میں تمام اخلاقی، روحانی اور ایمانی اقدار پامال ہو رہی ہیں۔ اور ایک تیز آندھی ضلالت اور گمراہی کی اور بدعقیدگی کی چل رہی ہے۔ اور حقیقی ایمان کی جگہ چند لفظوں نے لے لی ہے جن کا محض زبان سے اقرار کیا جاتا ہے۔ فی الحقیقت دنیا خدا تعالیٰ سے دور جا پڑی ہے اور دنیا کے لوگوں کے دلوں میں خدا تعالیٰ کے وجود کی کچھ بھی وقعت اور عظمت نہیں رہی۔ بلکہ اکثر لوگ الحاد کا شکار ہو چکے ہیں۔ یا تو کھلم کھلا خدا کے منکر ہیں یا عملاً اس کا انکار کرتے ہیں۔ محض ایک فرضی خدا کے قائل ہیں جو عملاً ان کی زندگیوں میں (باقی صفحہ ۶ پر)

● ناصر آباد (سندھ) ۱۷ فروری ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ مسجد احمدیہ ناصر آباد میں پڑھائی اور نماز سے قبل ایک نہایت ہی اہم خطبہ ارشاد فرمایا جو ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ گرد و نواح کی جماعتوں کے علاوہ اندرون سندھ کی کئی دور دور کی جماعتوں سے بھی چھ ہزار کے لگ بھگ احباب و خواتین نے حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں اپنی تین تازہ رؤیا کا ذکر فرمایا جن میں اللہ تعالیٰ نے جماعت کیلئے یہ خوشخبریاں دی ہیں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی خاص تائید و نصرت فرمائیگا اور اگر وقتی طور پر حالات مخدوش بھی ہوئے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کی حفاظت بھی فرمائے گا۔ حضور نے فرمایا لیکن ان بشارات کے کچھ تقاضے بھی ہیں جن کو پورا کرنے کی ذمہ داری جماعت پر عائد ہوتی ہے۔ اول یہ کہ جماعت ان خوشخبریوں کی اہل بننے کی کوشش کرے اور ان کا مستحق بننے کے لئے جدوجہد کرے دوسرے یہ کہ جماعت دعوت الی اللہ کے کام کو ایسے جذبہ اور ایسے شوق کے ساتھ اور ایسی مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ جاری رکھے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی کوششوں کو میٹھے پھل عطا فرمائے۔

حضور نے فرمایا۔ دعا کے فلسفے کو سمجھنا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور وہ طریقے بیان فرمائے ہیں جن کو اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ غیر معمولی طور پر دعائیں قبول فرماتا ہے۔ چنانچہ حضور نے دعا کی قبولیت کے مختلف طریقے بیان کرنے کے بعد فرمایا۔ خلاصۃً تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بغیر دعاؤں میں طاقت اور اثر پیدا نہیں ہوتا، ایک یہ کہ دعا غم سے قوت پاتی ہے دوسرے دعا اس خوشی سے قوت پاتی ہے جو اللہ کے شکر میں ڈھل جائے۔ تیسرے یہ کہ دعا محبت سے پر اثر بنتی ہے۔ اپنے محبوب سے عشق کا تقاضا یہ ہے کہ اس کے خلاف باتیں سننے سے دل پر چوٹ لگتی ہے اور شدید غم پیدا ہوتا ہے۔ اس غم سے جو دعا اٹھتی ہے اور جس کی جڑیں گہرے غم میں پیوستہ ہوتی ہیں، (باقی صفحہ ۶ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت ۵۵ پیسے

۱۳۶۳ ہجری شمسی مطابق ۱۹۸۴ء کا پہلا خطبۂ جمعہ

نئے سال کی مبارکباد۔ وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان۔ عرب بھائیوں کے لیے متضرعانہ دعاؤں کی تحریک

اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ سال تمام احمدیوں کے لیے، تمام مسلمانوں کے لیے اور تمام بنی نوع انسان کے لیے مبارک فرمائے

جس طرح گذشتہ سال ہر پہلو سے جماعت کا قدم نمایاں ترقی کی طرف اٹھا وقفِ جدید بھی اللہ کے فضلوں کی وارث بنی

میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ جماعت امسال بھی وقفِ جدید کو مالی قربانی میں محض للہ شامل کرتی رہے گی:

وقفِ جدید بہت عظیم الشان خدمت انجام دے رہی ہے اس کے لئے روپیہ کے علاوہ واقفین کی بھی بہت ضرورت ہے:

جماعتِ احمدیہ کو میں خاص طور پر تاکید کرتا ہوں کہ بے حد درد اور کرب کے ساتھ اپنے عرب بھائیوں کے دکھ دور ہونے کے لئے دعائیں کریں!

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ ۶ صلح ۱۳۶۳ ہش مطابق ۶ جنوری ۱۹۸۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ:

نوٹ: یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب جماعت کی خدمت میں پیش کر رہا ہے:

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"۱۹۸۴ عیسوی یا ۱۳۶۳ ہجری شمسی کا یہ پہلا جمعہ ہے۔ سب سے پہلے تو میں آپ سب کو

نئے سال کی مبارک باد

پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اور ہر پہلو سے یہ سال تمام احمدیوں کے لئے۔ تمام مسلمانوں کے لئے اور تمام بنی نوع انسان کے لئے مبارک فرمائے اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے لئے یہ سال بے انتہا برکتیں لے کر آئے۔

دوسرے یہ دستور چلا آرہا ہے کہ ہر سال پہلے جمعہ میں وقفِ جدید انجمن احمدیہ کے نئے سال کا اعلان ہوتا ہے۔ اس لئے اس موقع پر میں

وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان

کرتا ہوں۔

گزشتہ سال جس طرح خدا تعالیٰ نے ہر شعبہ پر ہر انجمن پر اور ہر ذیلی تنظیم پر بے انتہا فضل فرمائے اور ہر پہلو سے جماعت کا قدم نمایاں ترقی کی طرف اٹھا وہاں وقفِ جدید بھی اللہ کے فضلوں کی وارث بنی اور خدا تعالیٰ نے چندوں میں غیر معمولی برکت بخشی اور اس کے کام میں بھی برکت عطا فرمائی۔ چنانچہ چندہ بالغان جو ۱۹۸۲ء میں نو لاکھ کے بجٹ کے مقابل پر ۷,۰۸,۳۹۲ روپے وصول ہوا تھا ۱۹۸۳ء میں ۱۰,۰۷,۷۷۵ روپے تک پہنچ گیا۔ گویا گزشتہ سال کے مقابل پر ۲,۹۹,۳۸۳ روپے کا اضافہ ہوا، جبکہ باقی چندوں میں بھی غیر معمولی اضافہ ہوا تھا۔ اور وقفِ جدید کی تحریک کی طرف نسبتاً کم توجہ ہوتی ہے، انجمنوں میں سے اسے تیسرے درجے کی انجمن سمجھا جاتا ہے اس لئے عموماً بچا ہوا مال وقفِ جدید کی طرف منتقل ہوتا ہے۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کی بے حد رحمت ہے اور اس کا کرم ہے کہ غیر معمولی کوشش اور غیر معمولی تحریک کے بغیر بھی خدا تعالیٰ نے اس تحریک کی جیب بھی بھر دی اور توقع سے بڑھ کر وصولی ہوئی۔

دفتر اطفال کا بجٹ ۲,۱۵,۰۰۰ روپے کا تھا۔ ۱۹۸۲ء میں اس کی وصولی ۱,۴۱,۰۰۰ تھی لیکن سال گزشتہ ۱۹۸۳ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ وصولی بھی بڑھ کر ۲,۲۰,۰۰۰ تک پہنچ گئی۔ اسی طرح دیگر شعبوں میں بھی نمایاں ترقی ہوئی اور کل اضافہ جو گزشتہ سال کے بجٹ کے مقابل پر ہوا ہے وہ ۳,۹۴,۵۲۳ روپے کا ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ جماعت امسال بھی اسی طرح قربانی کی روح کا مظاہرہ کرے گی اور وقفِ جدید کو بھی مالی قربانی میں محض للہ شامل کرتی رہے گی۔

وقفِ جدید کے سلسلہ میں یہ بات ضروری ہے کہ

معلمین کی کمی محسوس ہو رہی ہے

بعض علاقوں میں ہندوؤں کا کثرت سے اسلام کی طرف رجحان پایا جاتا ہے اور وہاں خاص وقف کی روح کے ساتھ آگے بڑھنے والے واقفین کی ضرورت ہے۔ ہمارے رہن سہن سے ان کا رہن سہن مختلف ہے، ہمارے حالات اور موسموں سے ان علاقوں کا رہن سہن اور موسم مختلف ہیں اور خاصی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض دفعہ تو وہاں کا پانی اتنا گندا اور کسیلا اور دل کو متلا دینے والا ملتا ہے کہ وہ پانی پینا ہی ایک بہت بڑی قربانی ہے۔ پھر اس علاقے میں سانپ اور بچھو بھی ہیں۔ خوراک کی بڑی کمی پائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ کئی کئی ماہ تک بارش نہیں ہوتی تو اس کی وجہ سے پانی اور بھی زیادہ گرا چلا جاتا ہے اور مہنگا ملتا ہے اس لئے بہت قیمت دے کر پانی لینا پڑتا ہے۔ تو ان حالات میں وقفِ جدید کے معلمین محض للہ اسلام کی بہت بڑی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اور خدا کے

فضل سے اس وقت تک دو سو سے اوپر گاؤں ایسے ہیں جہاں اسلام داخل ہو گیا ہے۔ اس سے پہلے وہاں اسلام کا نام و نشان نہیں تھا۔ جہاں پہلے بُت پرستی ہوتی تھی اب وہاں خدائے واحد کی عبادت ہونے لگی ہے۔ جہاں پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کدورت پائی جاتی تھی وہاں اب حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لیتے ہوئے اور آپؐ پر درود بھیجتے ہوئے ان لوگوں کی آنکھیں نمناک ہو جاتی ہیں۔ پس یہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہت عظیم الشان خدمت

ہے جو وقفِ جدید نے سرانجام دی ہے اور دے رہی ہے۔ اس کے لئے صرف روپیہ کافی نہیں بلکہ وقف کی روح رکھنے والے واقفین کی بہت ضرورت ہے۔

اسی طرح وقفِ عارضی والے بھی ایسے دوست چاہئیں جو کسی نہ کسی فن میں مہارت رکھتے ہوں اور خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اور غریبوں کی ہمدردی رکھتے ہوں۔ ڈاکٹر ہیں اور مختلف قسم کے تاجر ہیں وہ موقع پر جائیں اور دیکھیں کہ ان لوگوں کی کیا مدد ہو سکتی ہے اور کس طرح ان کی دلداری کی جا سکتی ہے اور مؤلفۃ القلوب کے حکم کی پیروی میں اُن کے دلوں کی تالیف کے نئے رستے کون سے ڈھونڈے جا سکتے ہیں۔ کراچی کے کچھ دوستوں نے دو چار سال پہلے عارضی وقف کیا تھا۔ ان میں بعض سابق جج بھی تھے۔ بعض ڈاکٹر بھی تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے دورے کا بہت ہی اچھا اثر پڑا۔ ان لوگوں میں نیا حوصلہ پیدا ہوا۔ وہ حیران ہوئے کہ دنیا کے لحاظ سے اتنے بڑے بڑے مقام رکھنے والے لوگ ان سے کس طرح محبت کا سلوک کر رہے ہیں، ان کے برتنوں میں پانی پیتے ہیں جبکہ باقی دنیا ان کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ پس اسلام کی خدمت کے لئے یہ ایک بہت بڑا موقع ہے۔ وقفِ عارضی کے لحاظ سے بھی یہ مسئلہ

مزید توجہ کا متقاضی

ہے اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ جو واقفین اپنے خرچ پر تنگی ترشی سے گزارا کرتے ہوئے اور مخالف حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے وہاں خدمت سرانجام دینا چاہیں وہ یہ کہہ کر وقف کریں کہ ہمیں اُس علاقے میں بھجوایا جائے۔ ایک رَو چلی ہے اُمید ہے کہ اگر اُسے اور تقویت دی جائے تو بہت جلد سارے ہندو علاقے میں اسلام پھیل سکتا ہے۔

تیسری بات جو سب سے اہم ہے وہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آج کل عالمِ اسلام پر ایک بہت بڑا ابتلا آیا ہوا ہے اور خاص طور پر ہمارے عرب ممالک بڑے دکھ کا شکار ہیں۔ اُن پر ہر طرف سے مظالم توڑے جا رہے ہیں اور کوشش کی جا رہی ہے کہ عربوں کو دنیا سے بالکل نیست و نابود کر دیا جائے۔ اسرائیل کیا اور مغربی طاقتیں کیا سب کی سب عربوں کو مظالم کا نشانہ بنا رہی ہیں اور اُن سے کھیل کھیل رہی ہیں۔ ہتھیار اس غرض سے دیئے جا رہے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کا خون بہائیں۔ اور جہاں تک اسرائیل کا تعلق ہے اس کے مقابل پر دنیا کی کوئی طاقت بھی سنجیدگی سے عربوں کی مدد کرنے کے لئے آمادہ ہی نہیں۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ یہ اُن کے فیصلے ہیں کہ عربوں کو ایسی حالت میں رکھا جائے کہ ان کا تیل اپنے بچے کھچے ہتھیاروں کے بدلے لُوٹ لیا جائے، ان کی دولتیں سمیٹ لی جائیں اور ان کو ایک دوسرے کے قتل پر آمادہ کیا جائے۔ غرض انتہائی تکلیف دہ اور دکھ کا حال ہے جو ایک مسلمان کے لئے ناقابلِ برداشت ہے۔

جماعت احمدیہ کو میں آج خاص طور پر تاکید کرتا ہوں کہ بے حد درد اور کرب کے ساتھ اور باقاعدگی کے ساتھ

اپنے عرب بھائیوں کیلئے دعائیں کریں!

یعنی ایک دفعہ کی یا دو دفعہ کی دعا کا سوال نہیں بلکہ اس دعا کو التزام کے ساتھ جاری رکھیں۔ ہر نماز میں ہر تہجد کی نماز میں جہاں تک توفیق ملے یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عرب قوم پر فضل فرمائے اور رحم فرمائے اور دکھوں اور مصیبتوں سے نجات بخشے اور ہدایت دے اور اگر ان کے کسی فعل سے خدا ناراض ہے تو اُن کی مغفرت فرمائے اور عفو کا سلوک کرے اور وہ نور جو پہلے ان سے چھوٹا تھا وہ دوبارہ ان میں بڑی شدت کے ساتھ اور بڑی قوت کے ساتھ داخل ہو۔ نورِ مصطفویؐ کو ساری دنیا میں پھیلانے کا موجب بنیں اور جس طرح پہلے انہوں نے دینِ اسلام کے لئے صفِ اوّل کی قربانی دی تھی آئندہ بھی ان کو دینِ اسلام کی صفِ اوّل میں ہی اللہ تعالیٰ رکھے، پیچھے رہ جانے والوں میں شامل نہ کرے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عربوں میں سے ہونا

عربوں کا ساری دُنیا پر ایک بہت بڑا احسان

ہے۔ اگرچہ بالارادہ تو نہیں لیکن عرب قوم کا احسان ہے کہ اس میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظاہر ہوئے اور پھر اس قوم نے اسلام کے لئے حیرت انگیز قربانی کی ہے جس کی دنیا میں کوئی نظیر نظر نہیں آتی۔ غرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت عربوں میں سے اگرچہ بالارادہ عرب کا احسان نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں ضرور کوئی نیکی اور غیر معمولی خوبی دیکھی تھی جو سید الانبیاءؐ کو عربوں میں مبعوث فرمایا اور بعد میں ان کے عمل نے ثابت کر دکھایا کہ اللہ تعالیٰ کا انتخاب ایک بہترین انتخاب تھا۔ پس یہ براہِ راست ہمارے محسن بنے، بالارادہ محسن بنے جبکہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام کی تائید کی اور بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کئے گئے لیکن پیچھے نہیں ہٹے اور تمام دنیا کو دیکھتے دیکھتے چند سالوں میں

نورِ اسلام سے منوّر کر دیا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"اِنِّیْ دَعَوْتُ لِلْعَرَبِ فَقُلْتُ اَللّٰھُمَّ مَنْ لَقِیَکَ مِنْھُمْ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا بِکَ مُصَدِّقًا بِلِقَآئِکَ فَاغْفِرْ لَہٗ اَیَّامَ حَیَاتِہٖ وَھِیَ دَعْوَۃُ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِنَّ لِقَاءَ الْحَمْدِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بِیَدِیْ وَاِنَّ اَقْرَبَ الْخَلْقِ مِنْ لِوَائِیْ یَوْمَئِذٍ اَلْعَرَبُ۔"

(کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۲۰۴)

فرمایا۔ میں نے عربوں کے لئے دعا کی اور عرض کیا اے میرے اللہ جو ان (عربوں) میں سے تیرے حضور حاضر ہو اس حال میں کہ وہ مومن ہے تیری لقاء کو مانتا ہے تو تو تمام عمر اس سے بخشش کا سلوک فرما۔ اور یہی دعا حضرت ابراہیمؑ نے کی، اسماعیلؑ نے کی۔ اور حمد کا جھنڈا قیامت کے دن میرے ہاتھ میں ہو گا۔ اور تمام مخلوقات میں سے میرے جھنڈے کے قریب ترین اس روز عرب ہوں گے۔

پھر فرمایا:۔

"اَلْعَرَبُ نُوْرُ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ وَفَنَاءُھُمْ ظُلْمَۃٌ فَاِذَا فَنِیَتِ الْعَرَبُ اَظْلَمَتِ الْاَرْضُ وَذَھَبَ النُّوْرُ۔"

(کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۲۰۴)

عرب اللہ تعالیٰ کا نور ہیں اس زمین میں اور ان کی ہلاکت تاریکی کا باعث ہو گی۔ جب عرب ہلاک ہوں گے تو زمین تاریک ہو جائے گی۔ اور نور جاتا رہے گا۔

پس معنوی لحاظ سے بھی دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ عربوں کو ہلاکتوں سے بچائے۔ اور ظاہری اور جسمانی لحاظ سے بھی دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ عربوں کو ہلاکتوں سے بچائے۔

پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نصیحت فرمائی:۔

"اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِاَنِّیْ عَرَبِیٌّ وَالْقُرْاٰنُ عَرَبِیٌّ وَکَلَامُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عَرَبِیٌّ۔"

(کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۲۰۴)

عربوں سے تین وجوہ سے محبت کرو اوّل یہ کہ میں عربی ہوں دوم یہ کہ قرآن کریم عربی میں نازل ہوا سوم یہ کہ اہلِ جنت کی زبان بھی عربی ہو گی۔

پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"اَحِبُّوا الْعَرَبَ وَبَقَاءَھُمْ فَاِنَّ بَقَاءَھُمْ نُوْرٌ فِی الْاِسْلَامِ وَاِنَّ فَنَاءَھُمْ ظُلْمَۃٌ فِی الْاِسْلَامِ۔"

(کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۲۰۳)

فرمایا۔ عربوں سے بہت محبت کرو اور ان کی بقاء چاہو یعنی کوشش کرو کہ وہ ہر حال میں باقی رہیں اور زندہ رہیں اور دنیا میں ہمیشہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وارث بنے رہیں۔ کیونکہ اگر یہ قوم باقی رہے گی تو

اسلام کا نور باقی رہے گا

اور ان کے فنا ہونے سے اسلام میں تاریکی آجائے گی۔

پھر فرمایا:۔

"حُبُّ الْعَرَبِ اِیْمَانٌ وَبُغْضُھُمْ نِفَاقٌ"

عربوں سے محبت کرنا ایمان کا حصہ ہے، ایمان کی علامت ہے۔ اور یہ بات نفاق کی علامت ہے کہ عربوں سے بغض کیا جائے۔ جس کے دل میں منافقت کی آگ ہو صرف وہی عربوں سے دشمنی یا بغض رکھ سکتا ہے۔

پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

"مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ یَدْخُلْ فِیْ شَفَاعَتِیْ وَلَمْ تَنَلْہُ مَوَدَّتِیْ۔"

(ترمذی ابواب المناقب باب مناقب فی فضل العرب صفحہ ۶۳۰)

جس نے عربوں کو دھوکا دیا وہ میری شفاعت میں داخل نہیں ہوگا اور اس کو میری محبت نہیں پہنچے گی۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اپنے آقاؐ کی پیروی میں

عربوں سے غیر معمولی محبت

کی اور محبت کی تعلیم دی اور ان کے لئے بے انتہاء دعائیں کیں۔ چنانچہ میں اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض تحریریں آپ کے سامنے رکھتا ہوں تاکہ آپ کے دل میں بھی وہی جذبہ جوش مارے اسی طرح دل عربوں کی محبت میں گرمائے جائیں اور اسی طرح عاجزی اور انکسار اور بے حد خلوص اور جذبہ کے ساتھ آپ اپنے عرب بھائیوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

پہلے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ عربوں میں بعض لوگ بہت ہی نیک دل اور پاک فطرت اور صلحاء ایسے ہیں جنہوں نے مخالف حالات کے باوجود مجھے قبول کیا ہے اور وہ صدق و صفا میں بہت بڑھ گئے ہیں۔ چنانچہ آپؑ نے فرمایا:۔

"..... صَرَفَ اِلَیَّ نَفَرًا مِّنَ الْعَرَبِ الْعُرْبَاءِ فَبَایَعُوْنِیْ بِالصِّدْقِ وَالصَّفَاءِ، وَرَاَیْتُ فِیْھِمْ نُوْرَ الْاِخْلَاصِ وَسِمَتَ الصِّدْقِ وَحَقِیْقَۃً جَامِعَۃً لِاَنْوَاعِ السَّعَادَۃِ وَکَانُوْا مُتَّصِفِیْنَ بِحُسْنِ الْمَعْرِفَۃِ بَلْ بَعْضُھُمْ کَانُوْا فَائِضِیْنَ فِی الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ وَھِیَ الْقَوْمِ مِنَ الْمَشْھُوْرِیْنَ ..... وَاِنِّیْ مَعَکُمْ یَا نُجَبَاءَ الْعَرَبِ بِالْقَلْبِ وَالرُّوْحِ، وَاِنَّ رَبِّیْ قَدْ بَشَّرَنِیْ فِی الْعَرَبِ وَاَلْھَمَنِیْ اَنْ اُمَوِّنَھُمْ وَاُرِیَھُمْ طَرِیْقَھُمْ وَاُصْلِحَ لَھُمْ شُئُوْنَھُمْ وَسَتَجِدُوْنَنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ مِنَ الْفَائِزِیْنَ اَیُّھَا الْاَعِزَّۃُ! اِنَّ الرَّبَّ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی قَدْ تَجَلّٰی عَلَیَّ لِتَاْیِیْدِ الْاِسْلَامِ وَتَجْدِیْدِہٖ بِاَخَصِّ التَّجَلِّیَاتِ وَمَنَحَ عَلَیَّ وَاَبْلَ الْبَرَکَاتِ وَاَنْعَمَ عَلَیَّ بِاَنْوَاعِ الْاِنْعَامَاتِ بَشَّرَنِیْ فِیْ وَقْتٍ عَبُوْسٍ لِلْاِسْلَامِ وَعَیْشٍ بُؤْسٍ لِاُمَّۃِ خَیْرِ الْاَنَامِ بِالتَّفَضُّلَاتِ وَالْفُتُوْحَاتِ وَالتَّاْیِیْدَاتِ فَصَیَّرَنِیْ اِلٰی اَشْرَاکِکُمْ یَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ فِیْ ھٰذَا النِّعَمِ وَکُنْتُ لِھٰذَا الْیَوْمِ مِنَ الْمُتَشَوِّقِیْنَ فَھَلْ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَلْحَقُوْا بِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ؟"

(حمامۃ البشریٰ۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۱۸۱ تا ۱۸۳)

فرماتے ہیں کہ ..... خالص عربوں میں سے کچھ لوگ میری طرف مائل ہوئے اور انہوں نے سچائی اور صدق و صفا سے میری بیعت کی۔ میں نے ان میں

اخلاص کا نور اور صدق کی علامت

دیکھی اور ایسی حقیقت دیکھی جو مختلف قسم کی سعادتوں کی جامع ہے اور وہ عمدہ معرفت سے متصف ہیں بلکہ بعض علم و ادب میں فیض یافتہ ہیں اور قوم کے مشہور لوگ ہیں ..... اور اے نجباء عرب! میں قلب اور روح کے ساتھ تمہارے ساتھ ہوں۔ اور میرے رب نے مجھے عربوں کے بارہ میں بشارت دی ہے اور مجھے الہام کیا ہے کہ میں ان کی روحانی خوراک کا سامان کروں اور انہیں ان کا صحیح راستہ بتاؤں اور ان کے حالات ٹھیک کروں اور انشاء اللہ تعالیٰ اس معاملہ میں تو مجھے کامیاب ہوتا پائے گا۔ اے میرے عزیزو! اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھ پر تائید اسلام اور اس کی تجدید کے لئے تجلی فرمائی اور یہ خاص قسم کی تجلی تھی اور مجھے برکات کی بارش عطا کی اور مختلف قسم کے انعامات سے مجھے نوازا اور

سخت پریشانی کے وقت میں

مجھے اسلام کے لئے بشارت دی گئی جبکہ خیر الانام کی امت سخت تنگ حالات میں زندگی بسر کر رہی تھی۔ یہ بشارات مختلف قسم کے فضلوں اور فتوحات اور تائیدات پر مشتمل تھیں۔ پس میں نے چاہا کہ اے معشر العرب تم کو بھی ان نعمتوں میں شریک کروں۔ اور میں اس دن کا منتظر ہوں۔ پس کیا تم پسند کرو گے کہ مجھ سے اللہ رب العالمین کی خاطر مل جاؤ؟

پھر آپؑ فرماتے ہیں:۔

"وَاِنِّیْ اَرٰی اَنَّ اَھْلَ مَکَّۃَ یَدْخُلُوْنَ اَفْوَاجًا فِیْ حِزْبِ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْمُخْتَارِ وَھٰذَا مِنْ رَّبِّ السَّمَاءِ وَعَجِیْبٌ فِیْ اَعْیُنِ اَھْلِ الْاَرْضِیْنَ۔"

(نور الحق حصہ دوم صفحہ ۱۱)

اور میں دیکھتا ہوں کہ اہل مکہ خدائے قادر کے گروہ میں فوج در فوج داخل ہو جائیں گے اور یہ آسمان کے خدا کی طرف سے ہے اور زمینی لوگوں کی آنکھوں میں عجیب ہے۔

پس دوست دعائیں کریں کہ

خدا تعالیٰ اس مبشر پیشگوئی کو جلد پورا فرمائے

اور ہم اپنی آنکھوں سے جلد وہ بات دیکھیں جو دنیا کی نظر میں عجیب ہے لیکن خدا کی نظر میں مقدر ہے اور لازماً ایسا ہو کر رہے گا۔

پھر فرماتے ہیں:۔

"اِنِّیْ رَاَیْتُ فِیْ مُبَشِّرَۃٍ اُرِیْتُھَا جَمَاعَۃً مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُخْلِصِیْنَ وَالْمُلُوْکِ الْعَادِلِیْنَ الصَّالِحِیْنَ بَعْضُھُمْ مِنْ ھٰذَا الْمُلْکِ وَبَعْضُھُمْ مِنَ الْعَرَبِ وَبَعْضُھُمْ مِنْ فَارِسَ وَبَعْضُھُمْ مِنْ بِلَادِ الشَّامِ وَبَعْضُھُمْ مِنْ اَرْضِ الرُّوْمِ وَبَعْضُھُمْ مِنْ بِلَادٍ لَّا اَعْرِفُھَا ثُمَّ قِیْلَ لِیْ مِنْ حَضْرَۃِ الْغَیْبِ اِنَّ ھٰؤُلَاءِ یُصَدِّقُوْنَکَ وَیُؤْمِنُوْنَ بِکَ وَیُصَلُّوْنَ عَلَیْکَ وَیَدْعُوْنَ لَکَ۔ وَاُعْطِیْ لَکَ بَرَکَاتٍ حَتّٰی یَتَبَرَّکَ الْمُلُوْکُ بِثِیَابِکَ وَاُدْخِلُھُمْ فِی الْمُخْلِصِیْنَ ھٰذَا رَاَیْتُ فِی الْمَنَامِ وَاُلْھِمْتُ مِنَ اللّٰہِ الْعَلَّامِ"

(لجۃ النور۔ صفحہ ۳-۴)

فرمایا۔ میں نے ایک مبشر خواب میں مومنوں اور

عادل اور نیکوکار بادشاہوں کی ایک جماعت

دیکھی جن میں سے بعض اسی ملک (ہند) کے تھے اور بعض عرب کے، بعض فارس کے اور بعض شام کے، بعض روم کے اور بعض دوسرے بلاد کے تھے جن کو میں نہیں جانتا۔ اس کے بعد مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ لوگ تیری تصدیق کریں گے اور تجھ پر ایمان لائیں گے اور تجھ پر درود بھیجیں گے اور تیرے لئے دعائیں کریں گے اور میں تجھے برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے اور میں ان کو مخلصوں میں داخل کروں گا۔ یہ وہ خواب ہے جو میں نے دیکھی اور وہ الہام ہے جو خدائے علام کی طرف سے مجھے ہوا۔

وہ لوگ جو دعائیں کریں گے ان میں سے بعض کے متعلق آپؑ کو خبر دی گئی کہ وہ کون لوگ ہیں۔

چنانچہ آپؑ کو یہ الہام ہوا:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"یَدْعُوْنَ لَکَ اَبْدَالُ الشَّامِ وَ عِبَادُ اللّٰہِ مِنَ الْعَرَبِ"
(تذکرہ صفحہ ۱۲۱)

یعنی تیرے لئے شام کے ابدال دعا کرتے ہیں اور بندے خدا کے عرب میں سے دعا کرتے ہیں۔

پھر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آئینہ کمالاتِ اسلام میں عربوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْاَتْقِیَاءُ الْاَصْفِیَاءُ مِنَ الْعَرَبِ الْعُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ اَرْضِ النُّبُوَّۃِ وَ جِیْرَانَ بَیْتِ اللّٰہِ الْعُظْمٰی اَنْتُمْ خَیْرُ اُمَمِ الْاِسْلَامِ وَ خَیْرُ حِزْبِ اللّٰہِ الْاَعْلٰی مَا کَانَ لِقَوْمٍ اَنْ یَّبْلُغَ شَاْنَکُمْ قَدْ زُرْتُمْ شَرَفًا وَّ مَجْدًا وَّ مَنْزِلًا وَّ کَفَاکُمْ فَخْرًا اِنَّ اللّٰہَ افْتَتَحَ وَحْیَہٗ مِنْ اٰدَمَ وَ خَتَمَ عَلٰی نَبِیٍّ کَانَ مِنْکُمْ وَ مِنْ اَرْضِکُمْ وَطَنًا وَّ مَاْوًی وَّ مَوْلِدًا وَّ مَا اَدْرَاکُمْ مِنْ ذٰلِکَ النَّبِیِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی سَیِّدِ الْاَصْفِیَاءِ وَ فَخْرِ الْاَنْبِیَاءِ وَ خَاتَمِ الرُّسُلِ وَ اِمَامِ الْوَرٰی..... اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلَیْہِ بِعَدَدِ کُلِّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنَ الْقَطَرَاتِ وَ الذَّرَّاتِ وَ الْاَحْیَاءِ وَ الْاَمْوَاتِ وَ بِعَدَدِ کُلِّ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ بِعَدَدِ کُلِّ مَا ظَھَرَ وَ اخْتَفٰی وَ بَلِّغْہُ مِنَّا سَلَامًا یَمْلَاُ اَرْجَاءَ السَّمَاءِ طُوْبٰی لِقَوْمٍ یَحْمِلُ نِیْرَ مُحَمَّدٍ عَلٰی رَقَبَتِہٖ وَطُوْبٰی لِقَلْبٍ اَفْضٰی اِلَیْہِ وَ خَالَطَہٗ وَ فِیْ حُبِّہٖ فَنٰی یَا سُکَّانَ اَرْضٍ اَوْطَاَتْہُ قَدَمُ الْمُصْطَفٰی رَحِمَکُمُ اللّٰہُ وَ رَضِیَ عَنْکُمْ وَ اَرْضٰی۔ اِنَّ ظَنِّیْ فِیْکُمْ جَلِیْلٌ وَ فِیْ رُوْحِیْ لِلِقَائِکُمْ غَلِیْلٌ یَا عِبَادَ اللّٰہِ وَ اِنِّیْ اُحِبُّ اِلٰی عِیَانِ بِلَادِکُمْ وَ بَرَکَاتِ سَوَادِکُمْ لِاَزُوْرَ مَوْطِئَ اَقْدَامِ خَیْرِ الْوَرٰی وَ اجْعَلَ کُحْلَ عَیْنِیْ تِلْکَ الثَّرٰی۔ وَ لِاَزُوْرَ صَلَاحَھَا وَ صُلَحَائَھَا وَ مَعَالِمَھَا وَ عُلَمَائَھَا وَ تَقَرَّ عَیْنِیْ بِرُؤْیَۃِ اَوْلِیَائِھَا وَ مَشَاھِدِھَا الْکُبْرٰی فَاَسْئَلُ اللّٰہَ تَعَالٰی اَنْ یَّرْزُقَنِیْ رُؤْیَۃَ ثَرَاکُمْ وَ یَسَّرَنِیْ بِمَزَاکُمْ بِعِنَایَتِہِ الْعُظْمٰی یَا اِخْوَانُ اِنِّیْ اُحِبُّکُمْ وَ اُحِبُّ بِلَادَکُمْ وَ اُحِبُّ رَمْلَ طُرُقِکُمْ وَ اَحْجَارَ سِکَکِکُمْ وَ اُوْثِرُکُمْ عَلٰی کُلِّ مَا فِی الدُّنْیَا یَا اَکْبَارَ الْعَرَبِ قَدْ خَصَّکُمُ اللّٰہُ بِبَرَکَاتٍ کَثِیْرَۃٍ وَ مَزَایَا کَثِیْرَۃٍ وَ مَرَاحِمِہِ الْکُبْرٰی۔ فِیْکُمْ بَیْتُ اللّٰہِ الَّتِیْ بُوْرِکَ بِھَا اُمُّ الْقُرٰی وَ فِیْکُمْ رَوْضَۃُ النَّبِیِّ الْمُبَارَکِ الَّذِیْ اَشَاعَ التَّوْحِیْدَ فِیْ اَقْطَارِ الْعَالَمِ وَ اَظْھَرَ جَلَالَ اللّٰہِ وَ جَلَّی وَ کَانَ مِنْکُمْ قَوْمٌ نَصَرُوا اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ بِکُلِّ الْقَلْبِ وَ بِکُلِّ الرُّوْحِ وَ بِکُلِّ النُّھٰی وَ بَذَلُوْا اَمْوَالَھُمْ وَ اَنْفُسَھُمْ لِاِشَاعَۃِ دِیْنِ اللّٰہِ وَ کِتَابِہِ الْاَزْکٰی فَاَنْتُمُ الْمَخْصُوْصُوْنَ بِتِلْکَ الْفَضَائِلِ وَ مَنْ لَّمْ یُکْرِمْکُمْ فَقَدْ جَارَ وَ اعْتَدٰی۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام۔ روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۴۰۹ تا ۴۲۲)

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے خالص عربوں کے اصفیاء و اتقیاء تم پر سلام ہو۔ اے ارضِ نبوت کے رہنے والو اور عظیم بیت اللہ کے پڑوسیو! تم پر سلام ہو۔ تم اسلام کی امتوں میں سے بہترین ہو اور

اللہ عزوجل کی جماعت کے بہترین لوگ

ہو۔ کوئی قوم تمہاری شان تک نہیں پہنچ سکتی۔ تم شرف، بزرگی اور مرتبہ میں بڑھے ہوئے ہو اور تمہارے لئے یہ فخر ہی کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ سے وحی شروع کی اور اس نبیؐ پر ختم کی جو تم میں سے تھا اور تمہاری زمین اس کا وطن تھا اور اس کا ماویٰ اور مولد تھا۔ اور تمہارے لئے یہ فخر کافی ہے جو تمہیں اس نبی محمد مصطفیٰ سید الاصفیاء اور فخر الانبیاء اور خاتم المرسلین اور امام الوریٰ کی وجہ سے ملا.....

.....اے میرے اللہ! زمین کے قطرات اور ذرات اور زندوں اور مُردوں اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور ہر ظاہر و باطن کے شمار کے مطابق رحمت اور سلامتی اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اور ہماری طرف سے ایسی سلامتی بھیج جو آسمان کی اطراف کو بھر دے۔ خوشخبری ہے اس قوم کے لئے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی کا طوق اپنی گردن پر اٹھاتی ہے اور خوشخبری ہے اس دل کے لئے جو اس کے حضور تک پہنچ گیا اور اس سے جا ملا اور اس کی محبت میں فنا ہو گیا۔ اے اس زمین کے رہنے والو! جس پر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم پڑے

اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے

تم سے راضی ہو اور تمہیں خوش رکھے۔ تمہارے بارہ میں میری رائے بہت بلند ہے اور میری روح میں تم سے ملاقات کے لئے پیاس ہے۔ اے اللہ کے بندو! میں تمہارے ملک اور تم لوگوں کی برکات کے دیکھنے کا بہت شوق رکھتا ہوں تاکہ میں خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم کے پڑنے کی جگہ کی زیارت کروں اور اس مٹی کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بناؤں اور اس کی بھلائی اور اس کے اچھے لوگوں کو دیکھوں اور اس کے نشانات اور علماء سے ملوں اور میری آنکھیں اس ملک کے اولیاء اور بڑے بڑے غزوات کے مقامات کو دیکھ کر ٹھنڈی ہوں۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے تمہاری زمین کا دیکھنا نصیب کرے۔ اور مجھے اپنی بڑی مہربانی کی بناء پر تمہارے دیکھنے سے خوشی پہنچائے۔ اے میرے بھائیو! میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ تمہارے ملک سے محبت کرتا ہوں۔ تمہارے راستوں کی ریت اور تمہاری گلیوں کے پتھروں سے محبت کرتا ہوں اور تمہیں دنیا کی ہر چیز پر ترجیح دیتا ہوں۔ اے عرب کے جگر گوشو! اللہ تعالیٰ نے تم کو بہت بڑی بڑی برکات اور بہت سے فضلوں سے سرفراز فرمایا ہے اور بڑی رحمتوں کا مرجع بنایا ہے۔ تم میں اللہ کا وہ گھر ہے جس کی وجہ سے ام القریٰ کو برکت دی گئی ہے اور تم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ ہے جس نے

دُنیا بھر میں توحید کی اشاعت

کی، اللہ تعالیٰ کا جلال ظاہر کیا اور تم سے وہ قوم نکلی جس نے اللہ اور رسولؐ سے پورے دل اور پوری روح اور پوری عقل کے ساتھ محبت کی اور اپنے مال اور اپنی جانیں اللہ کے دین اور اس کی پاکیزہ ترین کتاب کی اشاعت کیلئے خرچ کر دیں۔ پس تم ان فضائل کے ساتھ مخصوص ہو اور جس نے تمہاری عزت نہیں کی وہ ظالم اور حد سے بڑھنے والا ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "حمامۃ البشریٰ" کے سرورق پر اپنا یہ شعر درج فرماتے ہیں ؎

"حَمَامَتُنَا تَطِیْرُ بِرِیْشِ شَوْقٍ وَ فِیْ مِنْقَارِھَا تُحَفُ السَّلَامِ
اِلٰی وَطَنِ النَّبِیِّ حَبِیْبِ رَبِّیْ وَ سَیِّدِ رُسْلِہٖ خَیْرِ الْاَنَامِ"

ہماری حمامہ شوق کے پروں پر اڑتی ہے اور اس کی منقار میں سلام کے تحفے ہیں وہ اڑ رہی ہے میرے رب کے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے رسولوں کے سردار خیر الانام کے وطن کی طرف۔

پس یہ ہے وہ عرب قوم جو

سب دُنیا کی محسن

ہے اور عربوں ہی کا احسان ہے کہ اسلام ہم تک پہنچا۔ اور نبی امّی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم عرب تھے، اگر کوئی اور وجہ نہ ہوتی تو یہی ایک وجہ کافی تھی کہ ہم اس قوم سے محبت کریں اور اس کے لئے دعائیں کریں اور جس روح اور جذبہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اُن کو سلام بھیجے ہیں اور دعائیں دی ہیں اُسی روح اور اسی جذبہ اور اُسی تڑپ کے ساتھ ہم ان کو سلام بھیجیں۔ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حمامہ بڑے شوق اور محبت سے سلام کے تحفے اپنی منقار میں لئے ہوئے اس طرف روانہ ہوئی تھی۔ آج ہر احمدی دل سے دعائیں اٹھیں اور عرب کی سرزمین پر رحمتوں کی بارشیں بن کر برسنے لگیں۔ اللہ تعالیٰ اس قوم کو ہر ابتلاء سے محفوظ رکھے، اسے نورِ ہدایت سے منور کرے، ان کے دکھ دور فرمائے، ان سے بخشش اور عفو کا سلوک فرمائے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ان پر رحمتوں کی بارش برسائے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔"

ؔ اصل کتاب میں حاشیہ میں درج ہے کہ یہ کاتب کی غلطی ہے اصل اَذْطَاَتْھَا درست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

کون کہہ سکتا ہے کہ ایسی دعا قبول نہیں ہوگی۔ حضور نے احباب کو یہ نصیحت فرمائی کہ وہ اہل اللہ بنیں کیونکہ اللہ سے محبت کے بغیر یہ مضمون مکمل نہیں ہوتا۔ اس لئے صبح اور شام، دکھ اور سکھ۔ غرض ہر حال میں خدا کو یاد کریں اور اس بات کو یاد رکھیں کہ جس کا خدا والی ہو جائے دنیا کی کوئی طاقت اسے مٹا نہیں سکتی۔ پس ہمارے لئے یہ ازبس ضروری ہے کہ خدا کے عبد شکور بنیں، مجنونانہ اور مجذوبانہ رنگ اختیار کرتے ہوئے خدمت دین کے لئے نکل کھڑے ہوں۔ خدا تعالیٰ کی محبت کے موردین کر اس کی قدرتوں کے کرشمے دیکھنے لگ جائیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے انتھک جدوجہد اور مخلصانہ دعاؤں کے ذریعہ طاقت پا کر اسلام کے اس عظیم الشان انقلاب کو برپا کر دیں جس کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس زمانہ کے لئے خوشخبری دی تھی۔

● مکرم امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم ڈاکٹر خواجہ وحید احمد صاحب میڈیکل آفیسر احمدیہ کلینک بواجے بو سیرالیون کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم خواجہ محمد امین صاحب آف دارالرحمت وسطی ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین! (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

● مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر گردن میں شدید درد کی تکلیف ہو گئی تھی۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے۔ لاہور کے ایک ماہر ڈاکٹر صاحب نے معائنہ کر کے بتایا ہے کہ چند سال قبل کار کے ایک حادثہ میں گردن کی ہڈیوں کو جو ٹھیس پہنچی تھی اس کے نتیجہ میں دوبارہ ہڈیوں کو صدمہ پہنچا ہے۔

الحمد للہ اب تکلیف کی شدت میں بہت حد تک کمی ہے۔ احباب کی خدمت میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل التبشیر)

● خاکسار کی اہلیہ ایک عرصہ سے گھٹنوں میں درد کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ چلنے پھرنے میں بڑی دقت محسوس کرتی ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے موصوفہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالسلام ٹیلر ماسٹر ناصر آباد ربوہ)

حضور ایدہ اللہ کا پیغام (بقیہ صفحہ اول)

کوئی کردار ادا نہیں کرتا۔ دنیا کمانے کے لئے ہر قسم کے مکر اور ہر نوع کے فریب اور ہر طرح کی چالاکی کو روا رکھتے ہیں۔ اور طرح طرح کی ناراستی۔ بددیانتی اور انتہا درجہ کی ریا بازی سے کام لیتے ہوئے لالچ اور خود غرضی سے بھرے ہوئے منصوبوں پر عمل پیرا ہو کر دوسروں کے حقوق کو پامال کرتے ہیں اور بنی نوع کو طرح طرح کے مظالم اور قسم قسم کی تکالیف کا نشانہ بناتے ہیں۔ پس آپ کے لئے پہلا محاذ جسے آپ نے اللہ اور رسول کے لئے جیتنا ہے۔ تربیتی اور اصلاحی جنگ کا محاذ ہے۔ یہ محاذ اتنا وسیع ہے کہ اپنے نفس پر بھی حاوی ہے اور غیروں کے نفوس پر بھی۔ اسلام کی سرزمین میں بھی یہ لڑائی لڑی جائے گی اور غیر اسلامی زمینوں میں بھی۔

دوسرا محاذ تبلیغ کا محاذ ہے۔ اور اس محاذ پر اعتقادی اور ایمانی لحاظ سے گھپ اندھیروں میں بھٹکنے والی دنیا کو خدا کی طرف بلانے کا کام آپ کو کرنا ہے۔ اس عظیم جہاد کی بناء ڈالتے ہوئے ایسے تاریک زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور آپ کے آنے کے ساتھ وہ صبح صادق ظہور پذیر ہوئی جس کا وعدہ خدا تعالیٰ کے انبیاء اپنے پاک نوشتوں میں دیتے چلے آئے ہیں۔ اور آپ کے آنے کیساتھ وہ نور آیا جو آسمان سے اترتا اور دلوں کو سکینت اور اطمینان بخشتا ہے۔ اور آنکھوں کی بینائی اور قدموں کو ثبات عطا کرتا ہے۔ آپ نے بنی نوع کو ان کے خالق اور مالک کی طرف بلایا اور بندوں کو اپنے رب تک پہنچنے کے لئے اس سیدھے اور سچے اور صاف راستے کی نشان دہی فرمائی جس کا نام اسلام ہے اور خدا تعالیٰ کی دی ہوئی بصیرت اور اس کے عطا کردہ علم اور اس کی قدرت اور طاقت اور عظمت سے بھرپور نشانوں کے ساتھ یہ ثابت کیا کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام ہے اور سچا خدا وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے۔ اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا، اور جلال و تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا رسول صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جن کے قدموں میں بیٹھنے سے اور جن کی پیروی کرنے سے اور جن سے محبت رکھنے سے انسان اپنے رب کو پا جاتا ہے اور اس زندگی میں ہی اس جنت کو حاصل کر لیتا ہے جس کی خواہش ہر دل میں موجزن ہے۔

پس آپ جو خود کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کہتے ہیں اور اپنے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عظیم روحانی خادم اور فرزند کے جانثاروں میں شمار کرتے ہیں۔ کیا آپ کو اپنے ان بھائیوں پر رحم نہیں آتا جن کی آنکھیں ابھی تک اس نور کو دیکھنے سے معذور ہیں اور جن کے دل اس کیف سے ناآشنا ہیں اور اس لذت سے بے خبر ہیں جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں بیٹھنے سے اور آپ کو اپنے دل میں بٹھانے سے ملتی ہے۔ اور کیا آپ کا دل اپنے ان بھائیوں کے لئے درد محسوس نہیں کرتا جو اپنے پیدا کرنے والے رحمان اور رحیم رب سے دور دنیا اور اس کے اندھیروں میں ٹھوکریں کھاتے پھر رہے ہیں اور جو اپنے رب کی شناخت سے ملنے والی راحت اور اس کے وصل سے حاصل ہونے والے سرور سے محروم ہیں۔ کیا آپ نہیں چاہتے کہ آپ کے یہ بھائی بھی ان نعمتوں اور ان لذتوں سے بہرہ ور ہوں جو آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل ملی ہیں۔ کیا آپ کا یہ فرض نہیں ہے کہ آپ اپنے بھائیوں کو بھی اسی گلشن کی طرف بلائیں جس میں ہر قسم کی راحت اور ہر قسم کا آرام ہے۔ کیا آپ کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ آپ تمام دنیا کے لوگوں کو اسلام کی سیدھی اور سچی راہ کی طرف دعوت کریں اور انہیں بتائیں کہ یہ وہ راہ ہے جس پر چل کر وہ ہر دکھ اور ہر درد اور ہر تکلیف سے نجات پا سکتے ہیں۔ اور اس جنت کو حاصل کر سکتے ہیں جس کی تمنا ہر دل کو بیقرار رکھتی ہے۔

پس اس موقعہ پر میں آپ سے یہی کہنا چاہتا ہوں کہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اپنے بھائیوں کے دکھ اور ان کی تکالیف کو اپنے دل میں محسوس کریں اور انہیں بدعقیدگی اور دہریت کی ظلمت سے نکالنے کے لئے جدوجہد کریں۔ انہیں اس روشنی کی طرف بلانے کے لئے کوشش کریں جس نے آپ کے دلوں کو منور اور آپ کی آنکھوں کو روشن کر دیا ہے۔ اس پر قانع نہ ہو جائیں کہ آپ نے سیدھے راستے کو اختیار کر لیا ہے اور اس بات پر مطمئن نہ ہو جائیں کہ آپ آرام میں آ گئے ہیں بلکہ اپنے پورے زور اور اپنی پوری قوت کے ساتھ اپنے بھائیوں کو فلاح اور کامیابی کی طرف جانے والے اس راستہ کی طرف بلائیں۔ یاد رکھیں کہ کوئی خوشی ایسی نہیں جو تنہا منائی جا سکے اور کوئی راحت ایسی نہیں جس سے اکیلے لطف اٹھایا جا سکے۔ پس اپنے بھائیوں کو بھی اس خوشی اور راحت میں حصہ دار بنائیں جو آپ حاصل کر چکے ہیں۔

خدا کرے آپ میری بات پر کان دھرنے والے اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والے ہوں۔ خدا کرے کہ آپ اپنے بھائیوں کے دکھ اور درد کو اپنے دلوں میں محسوس کرنے والے ہوں۔ اور خدا کرے کہ آپ انہیں ان کے رب تک لے جانے والے سیدھے راستے کی طرف بلا کر ان کے مصائب کا مداوا کرنے والے ہوں۔ میں صرف زبانی تائید اور فرضی اطاعت کا قائل نہیں۔ اگر آپ عہد بیعت میں صادق ہیں تو میرا یہ پیغام سننے کے بعد ہر وہ شخص جس کے کانوں تک یہ آواز پہنچ رہی ہے اسے لازماً اسلام کا مبلغ بننا پڑے گا۔ اور خود ہمیشہ اپنے نفس کا محاسبہ کرنا ہوگا۔ جب تک ہر سال کسی کی دعوت الی اللہ کو خدا تعالیٰ پھل عطا نہ فرمائے۔ نئے نئے لوگوں کو اسلام میں داخل کرنے کی توفیق نہ بخشے اسے چین سے نہیں بیٹھنا چاہیئے۔

خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اپنی رحمتوں سے آپ کو نوازے۔ آمین!

والسلام۔ خاکسار

(دستخط) مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

آل پاکستان بیڈمنٹن ٹورنامنٹ

فضل عمر سپورٹس کلب کے زیر اہتمام مورخہ ۱۶ تا ۱۸ مارچ ۱۹۸۴ء آل پاکستان انوی ٹیشن ٹورنامنٹ ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں ملک بھر سے بہترین کھلاڑی شرکت کر رہے ہیں۔ بیڈمنٹن کے اچھے کھلاڑی اس سلسلہ میں اپنے اپنے قائد صاحب ضلع سے رابطہ قائم کریں۔ ٹورنامنٹ سے متعلق اچھی تجاویز کا بھی خیر مقدم کیا جائے گا۔

(مرزا طیب احمد سیکرٹری آل پاکستان انوی ٹیشن ٹورنامنٹ کمیٹی ایوان محمود۔ ربوہ)

ناظم صاحب اطفال!

— کیا آپ نے ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ ارسال فرما دی ہے؟

— کیا آپ اس امر کا خیال رکھ رہے ہیں کہ کوئی طفل ننگے سر نہ پھرے؟

خدا تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(ایڈیشنل سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا رسالہ

ریویو آف ریلیجنز کے متعلق تاکیدی ارشاد

"..... میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک ان سے ممکن ہے اپنی ہمت دکھلادیں..... اور اس وقت کوئی خدمت کروگے تو اپنی ایمانداری پر مہر لگادوگے اور تمہاری عمریں زیادہ ہوں گی۔ اور تمہارے مالوں میں برکت دی جائے گی۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

رسالہ کا چندہ سالانہ : پچاس روپے

ملنے کا پتہ : منیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ ضلع جھنگ

فضلِ عمر ہسپتال میں ضرورت ہے

فضلِ عمر ہسپتال میں گائنی سپیشلسٹ اور گائنی رجسٹرار کے علاوہ سٹاف نرسز اور میل نرسز کی متعدد آسامیاں خالی ہیں۔ مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہش مند بہنیں اور احباب اپنی درخواستیں مقامی صدر صاحب امیر جماعت کی سفارش اور اپنے جملہ کوائف کے ساتھ فوری ارسال فرمائیں۔

(چیف میڈیکل آفیسر)

ماہنامہ "خالد" ماہنامہ "تشحیذ الاذہان"

(ماہ فروری ۱۹۸۴ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے ماہ فروری ۱۹۸۴ء کے شمارے اپنی مقررہ تاریخ پر مورخہ یکم اور پانچ فروری ۱۹۸۴ء کو خریداران و ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے تھے جن خریداران کو ماہ فروری ۸۴ء کے آخر تک نہ ملیں وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں۔

(منیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ ربوہ)

شکریہ احباب و درخواستِ دعا

عزیزم نصیر احمد ہمایوں مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۸۳ء کھیلتے ہوئے زخمی ہوگیا تھا جس کی بنا پر پیٹ کی آنت کا کچھ حصہ بے کار ہوگیا جو ڈاکٹروں نے اپریشن کے ذریعہ نکال دیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ اور احباب جماعت کی دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا اور عزیزم اب بالکل تندرست ہوگیا ہے اور معمول کے مطابق تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

الحمد للہ علیٰ ذالک۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے مزید دعا کی درخواست ہے۔

(میجر بشیر احمد خان طارق۔ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی)

شکریہ احباب

درج ذیل دوستوں نے مستحقین کے نام روزانہ اور خطبہ نمبر جاری کروانے کے لئے رقوم بھجوائی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے نفوس و اموال میں برکت دے۔ آمین۔

(منیجر الفضل ربوہ)

(۱) محترم نذیر احمد صاحب مرکزی سیکرٹری مال کراچی	۷۲۰/-
(۲) میاں عبداللطیف شاہ کوٹی کراچی بذریعہ ماسٹری صاحب	۳۵۰/-
(۳) عبدالرشید خالد صاحب نصیر آباد	۲۰۰/-
(۴) ڈاکٹر مسعود احمد مجوکہ ملتان کینٹ	۱۶۰/-
(۵) محترم بشیر احمد خاں طارق صاحب کراچی	۱۵۰/-
(۶) چوہدری فرزند علی صاحب ربوہ	۱۲۵/-
(۷) امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ محمد اسلم صاحب کراچی	۱۲۵/-
(۸) اقبال الدین صاحب مبارکہ سلطان بنت حفیظ احمد راولپنڈی	۱۲۵/-
(۹) امۃ الکریم صاحبہ بنت محمد اسحاق لاہور	۱۲۵/-
(۱۰) چوہدری محمود احمد صاحب کھاریہ	۱۲۵/-
(۱۱) بشریٰ بشیر لاہور کینٹ	۱۲۵/-
(۱۲) ناصر احمد عمر کراچی	۱۰۰/-
(۱۳) عائشہ بی بی ہاشمی اہلیہ سید علی ہاشمی کراچی منجانب والدہ صاحبہ	۱۰۰/-
(۱۴) " " " " " " منجانب والد صاحب	۱۰۰/-
(۱۵) طلعت حنیف صاحبہ کوئٹہ	۵۰/-
(۱۶) بیگم ملک شیر محمد ملتان کینٹ	۵۰/-
(۱۷) شیخ ممتاز رسول صاحب	۵۰/-
(۱۸) ڈاکٹر بقا پوری لاہور	۴۵/-
(۱۹) میجر محمود احمد صاحب	۴۵/-
(۲۰) ولی الرحمان صاحب ربوہ	۳۵/-
(۲۱) عزیزہ شہزاد سمبڑیال (سیالکوٹ)	۳۵/-
(۲۲) زاہد بٹ صاحب " "	۳۵/-
(۲۳) مغفور احمد صاحب مبلغ جاپان	۲۰/-
(۲۴) بلقیس اماء اللہ شیخوپورہ	۲۵/-

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ سستے
نیو پاک جیولرز
فون نمبر ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش :- ۴۱۸۶۴۵
۱۰ - اشادمان کالونی لاہور
۱۱۱ - فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔
۱۲ - ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔
چوہدری میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خدمت کی راہوں پر رواں دواں : دیرینہ ۱۰۰
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون : ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوانِ محمود، ربوہ، فون : ۶۳۸
۷۱ - سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ، چوک بیدیہ ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی : حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب :

ولادت

میرے بیٹے عزیزم فہیم خالد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ایڈووکیٹ بہاول نگر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۸۴ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت "صلاح الدین احمد" تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود مسعود کو نیک اور خادم دین بنائے صاحب عمر و اقبال کرے نیز والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(محمد خان رانا ایڈووکیٹ امیر ضلع بہاول نگر)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں:

زیر نگرانی:
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

ہومیو پیتھک و بایوکیمک ادویات

معیاری مدر ٹنکچرز و پوٹینسیاں

۶ - ۳۰ - ۲۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰،۰۰۰ سے لاکھ طاقت تک۔ جرمنی سیلڈ ادویات، ملک شوگر گولیاں، ٹکیاں اور ہومیو پیتھک و بایوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

داخلہ جاری ہے

الیکٹرلیشن • ریفریجریشن وائرکنڈیشننگ کلاسز

۱۲ مارچ سے شروع ہوں گی۔

تفصیلات کے لئے ۲۹ فروری کا الفضل دیکھیں

طلباء کو سفری سہولت کے لئے بس کارڈ بھی بنوا کر دیئے جاتے ہیں

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر، ربوہ

۰ ۱ ۰

شالوں کی مشہور دوکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵ - انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس لاہور

فون گھر ۵۳۷۰۳
دوکان ۳۲۴۴۴۸

سرمہ طفیل

۱۱ روپے کورس ۳ شیشی

عرق نور ۲۰/- بمعہ ڈبی	مفید معدہ ۶/-
اکسیر کثرت پیشاب چھوٹی ۱۵/- بڑی شیشی ۲۵/-	حب بواسیر قیمت ۸۴/- گولی ۲۸/-
اکسیر دمہ توڑ	حبوب اکسیر اٹھرا ۳۶ روپے
اکسیر تبخیر معدہ ۲۵/-	سرمہ شفا نور ۲/۵۰
اکسیر کھانسی و نزلہ ۶/-	ہاضمینا سیرپ ۵/- روپے

بذریعہ ڈاک منگوانے کا انتظام تفصیلی لٹریچر مفت حاصل کریں
صحیح تشخیص ہمدردانہ مشورہ - مرض مریض کی نبض دیکھ کر بتائی جاتی ہے اور فیس نہیں لی جاتی۔

دواخانہ حکیم محمد طفیل ربوہ (سابق صدر طبیہ کمیٹی تحصیل جہلم) معرفت کوئٹہ کلاتھ ہاؤس اندرون گلی گول بازار ربوہ

ہو الشافی

عورتوں اور بچوں کے امراض کیلئے

المبارکہ میٹرنٹی ہوم اینڈ کلینک

"المبارکہ" ڈگری کالج روڈ دارالعلوم غربی ربوہ

گھر پر یا میٹرنٹی ہوم میں چوبیس گھنٹے سروس میسر ہے

مایوس و پریشان مریض

جو ہر قسم کا علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہوں اپنے مرض کی مفصل علامات لکھ کر GERMAN اور AMERICAN ہومیو پیتھک ادویات سے بذریعہ ڈاک علاج کروائیں یا خود کراچی CLINIC میں تشریف لائیں۔

HOMOEOPATHIC Dr.S.A.RAHMAN R.M.P

ہمدردانہ مشورہ بہترین تشخیص اور کامیاب سائنٹفک علاج

کیلئے پتہ یاد رکھیں

شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

ہو الناصر

اعلیٰ معیار کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے

الکریم جیولرز

ایئرکنڈیشنڈ

فون: ۶۸۵۵۱۱

بازار فیصل

کریم آباد (چورنگی) کراچی ۱۹ پروپرائٹرز — میاں عبداللطیف شاہ کوئٹہ اینڈ سنز

مالکانِ بھٹہ خشت متوجہ ہوں

بھٹہ خشت کے لئے بلوچستان کا بہترین کوئلہ مناسب نرخوں پر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

ایم۔ احمد اینڈ کمپنی
(کالری اونرز)

2-/13 شارع عدالت کوئٹہ (بلوچستان)

فون:- کوئٹہ: دفتر 73048، گھر 7301/8

لاہور: دفتر 52836، گھر 306236

ہو الشافی

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُرامید واحد علاجگاہ

دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

فون ربوہ ۵۵۸

فون: ۷۳۹۹۷

اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس - ۲۲۲